غزل

سبق ایسا پڑھا دیا تُو نے
دل سے سب کچھ بھلا دیا تُو نے

بے طلب جو مِلا مِلا مجھ کو
بے غرض جو دِیا دِیا تُو نے

نارِ نمرود کو کیا گُل زار
دوست کو یوں بچا دیا تُو نے

جس قدر میں نے تجھ سے خواہش کی
اس سے مجھ کو سوا دیا تُو نے

مٹ گئے دل سے نقشِ باطل سب
نقشہ اپنا جما دیا تُو نے

داغؔ کو کون دینے والا تھا
جو دیا اے خدا دیا تُو نے

داغؔ دہلوی

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

مشق

معنی یاد کیجیے:

لفظ		معنی
بے طلب	-	بغیر مانگے
نار	-	آگ
گلزار	-	باغ
نمرود	-	ایک بادشاہ کا نام جس نے خدائی کا دعویٰ کیا تھا
سوا	-	زیادہ
باطل	-	ناحق۔ جھوٹ
نقش	-	تصویر

غور کرنے کی باتیں:

نواب مرزا داغ دہلوی اردو کے ایک بڑے غزل گو شاعر ہیں۔ انہوں نے آسان زبان میں غزلیں کہی ہیں۔ ایسی ہی ایک غزل آپ نے پڑھی۔ اس میں شاعر نے خدائے تعالیٰ کی تعریف اور اس کی نعمتوں کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ جو کچھ بھی ہمیں ملا ہے وہ سب خدائے تعالیٰ کا ہی دیا ہوا ہے۔

سوچئے اور جواب دیجیے:

ا۔ ہر شعر میں ''تو نے'' ردیف لائی گئی ہے، تو نے سے کس کی طرف اشارہ ہے؟

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

۲۔ شاعر کو کس نے اس کی خواہش سے سوا دیا؟

۳۔ نمرود کی آگ کو کس نے گلزار بنا دیا؟

۴۔ ''دوست کو یوں بچا دیا تو نے'' اس میں دوست سے کون مراد ہے؟

مصرعوں کو صحیح ترتیب سے لکھیے:

بے طلب جو ملا ملا مجھ کو	اس سے مجھ کو سوا دیا تو نے
جس قدر میں نے تجھ سے خواہش کی	بے غرض جو دیا دیا تو نے
مٹ گئے دل سے نقش باطل سب	جو دیا اے خدا دیا تو نے
داغ کو کون دینے والا تھا	نقشہ اپنا جما دیا تو نے

صحیح مصرعوں پر (✓) اور غلط مصرعوں پر (✗) کا نشان لگایئے:

۱۔ سبق ایسا پڑھا دیا تو نے ( )

۲۔ جو دیا بے غرض دیا تو نے ( )

۳۔ یوں، بچا دیا دوست کو تو نے ( )

۴۔ کون تھا دینے والا داغ کو ( )

۵۔ جو دیا اے خدا دیا تو نے ( )

ان لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

دل سبق نقش خواہش خدا

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

''نارنمرود'' کو کیا گلزار
دوست کو یوں بچا دیا تو نے

مندرجہ بالا شعر میں کس واقعے کی جانب اشارہ ہے؟ استاد کی مدد سے واقعے کی تفصیل اپنی کاپیوں میں لکھیے۔

جواب لکھیے:

(۱) بے طلب جو ملا ملا مجھ کو
بے غرض جو دیا، دیا تو نے
اس شعر میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟

(۲) آخری شعر میں شاعر نے خدا سے کیا کہا ہے؟

درج ذیل الفاظ میں مذکر اور مؤنث الفاظ الگ کیجیے:

سبق دل آگ پھول خواہش نقشہ دوست

خود کرنے کے لیے

اس غزل کو یاد کیجیے اور ترنم سے اپنے دوستوں کو سنائیے۔

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)